ن ساکن اور تنوین کے چار قاعدوں میں سے ایک قاعدہ اظہار ہے۔

اظہار کا مطلب ظاہر کرنا ہوتا ہے اس لئے کہ اس قاعدے میں ن ساکن اور تنوین کو بالکل ظاہر کرکے، بغیر غنہ کے، جلدی پڑھا جاتا ہے۔ اظہار کے چھ حروف ہیں۔ ء ہ ع ح غ خ اگر ان حروف میں کوئی حرف ن ساکن اور تنوین میں سے کسی کے بعد آئے تو پھر اظہار ہوتا ہے۔ اگر کسی لفظ میں اظہار ہو تو کیسے پڑھا جاتا ہے؟ اس لفظ میں ن ساکن اور تنوین کو بالکل ظاہر کرکے، بغیر غنہ کے، جلدی پڑھا جاتا ہے۔ قرآن پاک سے تمام حروف کی الگ الگ مثالیں درج کی جارہی ہیں۔ ن ساکن کے بعد حروف اظہار ایک کلمہ میں بھی آتے ہیں اس لئے ایک کلمہ کی مثال بھی لکھی گئی ہے۔ حروف اظہار کو حروف حلقی بھی کہتے ہیں۔ اس لئے کہ چھ حروف حلق ہی سے ادا ہوتے ہیں۔

حروف	نْ	نْ	دوزبر	دوزیر	دوپیش
ء	وَيَنْئَوْنَ	مَنْ أُفِكَ	عَيْنٍ اٰنِيَةٍ	لِقَوْمٍ اٰخَرِينَ	كُلٌّ اٰمَنَ
ہ	عَنْهُ	اِنْ هُوَ	جَهْرَةً هَلْ	جُرُفٍ هَارٍ	وِجْهَةٌ هُوَ
ع	أَنْعَمْتَ	مَنْ عَلَيْهَا	اِفْتِرَاءً عَلَيْهِ	شَيْءٍ عَلِيْمٌ	سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
ح	وَانْحَرْ	مِنْ حَيْثُ	تِجَارَةً حَاضِرَةً	بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ	عَزِيزٌ حَكِيمٌ
غ	فَسَيُنْغِضُونَ	يَكُنْ غَنِيًّا	عَطَاءً غَيْرَ	قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ
خ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	مَنْ خَفَّتْ	قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ	شَيْءٍ خَلَقَهُ	مُؤْمِنٌ خَيْرٌ

AzanGuru